مضمون

یہ ایک قدیم نثری صنف ہے جس میں کسی ایک مخصوص عنوان پر سیر حاصل بحث ہوتی ہے۔ مضمون مختصر بھی ہوتا ہے اور طویل بھی۔ ضرورت اور معیار کے مطابق مضمون لکھا جاتا ہے۔ آج کل تو پرائمری اسکولوں کے بچوں کو بھی مضمون نویسی کی تدریس دی جاتی ہے۔ مضمون نگاری میں کافی وسعت اور تنوع ہے۔ مضامین مختلف نوعیت کے ہوسکتے ہیں جیسے علمی مضامین، سائنسی مضامین، مذہبی، اخلاقی، اصلاحی اور سیاسی مضامین وغیرہ۔ مضمون نگاری میں کافی آزادی اور کشادگی ہے۔ ہم ایک جاندار اور معمولی چیزوں پر بھی مضمون لکھ سکتے ہیں۔ اسکول کے مضامین میں عنوان کی تشریح، اس کی صفات اور عیوب پیش کیے جاتے ہیں۔ معیاری مضامین میں علمیت اور جامعیت بھی ہوتی ہے اور قلم کار کے قلم و ذہن کی جولانیت بھی۔

ہر دور میں مضمون نویسی اردو کی نثری صنف کی ایک اہم صنف بنی رہی اور ہنوز یہ مقام مضمون نویسی کو حاصل ہے۔ آج پرائمری درجات اور ملک کے مقابلہ جاتی امتحانات کے نصابوں میں بھی یہ شامل ہے۔ فورٹ ولیم کالج سے اس کا آغاز ہوا اور سلسلہ ہنوز قائم ہے۔ ہمارے مشہور و معروف مضمون نگاروں میں سرسید احمد خاں، محسن الملک، محمد حسین آزاد، حالی، ذکاء اللہ، خواجہ حسن نظامی، رشید احمد صدیقی وغیرہ نے تو اس صنف کو کافی جلا بخشی ہے۔

عالمی حدّت (GLOBAL WARMING)

ہم لوگ جس زمین پر رہتے ہیں، وہ ایک سیارہ ہے۔ یہ زمین سبھی جانداروں کے لئے بہت مناسب ہے دوسرے سیاروں کا ماحول پودوں اور جانوروں کے لئے ٹھیک نہیں ہے یا تو یہ بہت ہی گرم ہے یا بہت ٹھنڈا۔ ہماری زمین کا درجۂ حرارت (Temperature) بہت موزوں ہے اور معتدل ہے اسی لئے یہاں طرح طرح کے پودے، جانور اور انسان پائے جاتے ہیں۔ لیکن پچھلے تیس چالیس برسوں سے ہماری زمین کا درجۂ حرارت رفتہ رفتہ بڑھ رہا ہے۔ زمین کے درجۂ حرارت میں جو اوسط اضافہ ہو رہا ہے اسے ماہرین ماحولیات نے 'تمازت ارضی میں تدریجی اضافہ (Global Warming)' کا نام دیا ہے۔

پوری دنیا میں پچھلے دس برسوں سے اس کا بہت ذکر اور چرچا ہو رہا ہے۔ آج گلوبل وارمنگ ایک سنگین عالمی مسئلہ اور چیلنج بن گیا ہے۔ دنیا کے سارے سائنس داں اس مسئلہ پر بہت فکر مند ہیں۔ امریکہ، جرمنی اور اقوام متحدہ (UNO) میں اس مسئلہ پر سائنس دانوں کے درمیان کافی تبادلۂ خیالات ہوئے اور اس سے مدافعت کے لئے کئی اہم اقدام ان ممالک میں لئے جا رہے ہیں۔

تم سوچ رہے ہوگے کہ آخر ہماری دنیا کا درجۂ حرارت کیوں بڑھ رہا ہے یعنی گلوبل وارمنگ کی وجہ کیا ہے؟ اس کی سب سے اہم وجہ خود ہم انسانوں کی کچھ سرگرمیاں ہیں جن کو سائنس کی زبان میں 'گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات' (Effects of Green House Gases) کہتے ہیں۔ کل کارخانوں، موٹر گاڑیوں کے اضافے اور جنگلوں کے بے تحاشہ کٹنے سے گیسیں زیادہ پیدا ہو رہی ہیں۔ مثال کے طور پر آبخرہ، کاربن ڈائی اکسائیڈ (CO_2)، میتھن (CH_4)، نائٹرس آکسائیڈ (NO_2)، اوزون (Ozone) وغیرہ۔ ان میں کاربن ڈائی اکسائیڈ پہلے کے مقابلہ میں 31% اور میتھن 149% زیادہ پیدا ہونے لگی ہیں۔ میتھن گیس دھان کے کھیتوں اور گائے بھینس کے گوبر سے زیادہ نکلتی ہے۔ ہماری زمین پر آفتاب کی جو شعاعیں آتی ہیں، وہ انہیں زیادہ جذب کر لیتی ہیں اور اس کی وجہ سے زمین کا

ماحول گرم ہوجاتا ہے یا دوسرے لفظوں میں اس کا درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے۔

سائنس دانوں کا خیال ہے کہ ہماری زمین کا درجۂ حرارت پچھلے سو برسوں میں تقریباً 0.75°c بڑھ گیا ہے۔ اگر یہی حالت رہی تو اس بات کا امکان ہے کہ اکیسویں صدی میں 1°c سے 6°c تک کا اضافہ ہوجائے۔ یہ بہت تشویش ناک بات ہے۔

زمین کے درجۂ حرارت بڑھنے کی وجہ سے سمندری برف کے بڑے بڑے تودے تیزی سے پگھلتے ہیں۔ اس کی وجہ سے سمندر میں پانی کی سطح تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ماہرین ماحولیات کا خیال ہے کہ اس کی وجہ سے کئی جزیروں کے ہمیشہ کے لئے سمندر میں ڈوب جانے کا اندیشہ ہے۔ پڑوسی ملک بنگلہ دیش کا کچھ حصہ، ہمارے دیش بھارت کے کچھ دکنی ساحلی علاقے، مالدیپ وغیرہ بھی ڈوب سکتے ہیں۔

تمازت ارضی میں تدریجی اضافہ (Global Warming) کی وجہ سے آب و ہوا میں بڑی تبدیلی آتی جارہی ہے۔ موسموں کی معینہ مدت میں بھی بدلاؤ آگیا ہے۔ کئی ٹھنڈے ملکوں میں اب کافی گرمی پڑنے لگی ہے۔ بہت سے جانور اور پودے دنیا سے ختم ہوتے جارہے ہیں۔ اس کے برعکس بیکٹریا جراثیم اور وائرس زیادہ پنپنے لگے ہیں۔ جن سے کئی خطرناک قسم کی بیماریاں ہورہی ہیں۔ طوفان، سیلاب اور قحط کی کثرت ہے۔ گلوبل وارمنگ ایک عالمی مسئلہ ہے لیکن ہر ملک کو اپنے اپنے طور پر اس مہلک وبا سے بچنے کی ترکیبیں اور اقدام کرنے ہوں گے۔

ہمیں اب اس خطرناک مسئلہ کا مقابلہ کے لئے غور وفکر کرنا ہوگا۔ یہ ہمارے ملک کے ہر شہری کا فرض ہے کہ جس قدر ممکن ہو اس سے بچنے کے لئے ترکیب کرے اور حکومت کے ذریعہ اس کے لئے جو ہدایات دیئے جائیں، ان پر عمل کیا جائے۔ حکومت کے منصوبوں میں بھرپور تعاون کیا جائے۔

ان حالات میں ہم لوگ کیا کریں؟

ہم سبھی لوگوں کو اپنی زمین کو زیادہ گرم ہونے سے بچانے کی لگاتار کوشش کرنی ہوگی۔ دنیا کے بڑے اور ترقی یافتہ ممالک جیسے امریکہ، فرانس، جرمنی، چین، جاپان، انگلینڈ، کوریا اور روس کو گرین ہاؤس گیسوں کی مقدار کم کرنی ہوگی۔ جنگلوں کو کٹنے سے روکنا ہوگا۔ پودوں اور درختوں کو زیادہ سے زیادہ پھلنے اور پھولنے دیا جائے۔ زیادہ سے زیادہ پیڑ پودوں کو لگانے کی تحریک چلائی جائے۔ گیس پھینکنے والی گاڑیوں کو سڑکوں پر چلانے پر پابندی لگائی جائے۔

لکڑیوں اور کوئلہ کو کم سے کم جلایا جائے۔ ہم لوگوں کو فطرت (Nature) کے ساتھ زندگی گزارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ۲۰۰۷ء میں کیوٹو (Kyoto) میں اس کے لئے ایک اہم کانفرنس بھی ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں ایک مشترکہ دستاویز تیار کی گئی جس پر مختلف ملکوں کے نمائندوں نے دستخط کئے اور حلف لیا گیا کہ ہر ملک اس دستاویز کی ہدایات کے مطابق گلوبل وارمنگ سے بچنے کے لئے اپنے ملک میں عمل کرے گا۔ اس تمازت کو کم کرنے کے لئے بہت سارے ملکوں میں کوششیں جاری ہیں۔ امریکہ کے سابق نائب صدر الگورے (Al Gore) نے پورے ملک میں گھوم گھوم کر گلوبل وارمنگ سے بچنے کے لئے تقریریں کیں، اشتہارات تقسیم کرائے اور ایک کتاب بھی تصنیف کی جس میں لوگوں کو اس کے خطرات، اثرات اور دفاع کے تراکیب سے روشناس کیا۔

۲۷ر دسمبر سے ۳۱ر دسمبر ۲۰۰۸ء تک پانچ دنوں کا بال وگیان کانگریس (Child Science Congress) ناگالینڈ کے شہر دیماپور میں منعقد کیا گیا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر سابق صدر ہند اور عالم گیر شہرت یافتہ سائنس داں جناب اے پی جے عبدالکلام تھے۔ اس پانچ روزہ کانگریس کے دو ہی موضوعات تھے: 'پولوشن اور گلوبل وارمنگ'۔ اس کانگریس میں ملک کے ۳۲ صوبوں اور مرکزی حکومت کے مخصوص خطوں سے چن کر ۵۵۶ طلباء و طالبات کو شرکت کرنے کا موقع دیا گیا۔ پورے ملک سے ۱۶۵ اساتذہ نے بھی اس کانگریس میں حصہ لیا۔

بچو! دیکھو ہمارے ملک کی حکومت گلوبل وارمنگ سے بچنے اور نپٹنے کے لئے کتنے بڑے پیمانے پر کام کر رہی ہے۔ پورے ملک میں تحریک چلانے کی ضرورت ہے اور حکومت یہ کام آج کے طلبا و طالبات میں بیداری لاکر کر رہی ہے۔ نئی نسل کے ابھرتے ہوئے بالغ طلبا اور طالبات پر ہی ملک کی ساری ذمہ داری آنے والی ہے۔ ان کے ذریعہ انقلابی صورت میں اس خطرہ سے بچنے کے تراکیب کرنے ہوں گے۔

مذکورہ بالا کانگریس میں مہمان خصوصی جناب اے پی جے عبدالکلام نے ان سنگین مسائل کو دور کرنے، حل کرنے اور بچنے کی ذمہ داری مکمل طور پر آج کے طلبا و طالبات پر دی۔ گلوبل وارمنگ کے سنگین مسائل پر بولتے ہوئے مہمان خصوصی نے کہا کہ اس سے نپٹنے کا اکسیر نسخہ یا جادوئی منتر یہ ہے کہ ۱۰ سے ۱۷ سال کی عمر والے بیس لاکھ بچے پانچ پانچ پیڑ لگادیں تو ہمارے زیادہ تر مسائل حل ہو جائیں گے۔

ماخوذ

لفظ و معنی

تمازت	۔	گرمی، حدت، تپش
ارضی	۔	زمینی
تدریجی	۔	رفتہ رفتہ، منزل بہ منزل
اضافہ	۔	زیادتی، بڑھنا
حرارت	۔	گرمی
موزوں	۔	مناسب
معتدل	۔	برابر، متوازن، ٹھیک
سنگین	۔	پیچیدہ، تشویش ناک
مدافعت	۔	بچاؤ، روکنا
سرگرمیاں	۔	حرکات، کام، عمل
بے تحاشہ	۔	لگاتار، بے شمار
آبخرہ	۔	گرم پانی کا بھاپ
شعاعیں	۔	کرنیں
امکان	۔	ممکن
ماہرین ماحولیات	۔	علم ماحولیات کے عالم حضرات
برعکس	۔	برخلاف، الٹا
قحط	۔	خشک سالی
مہلک	۔	ہلاک کرنے والا، خطرناک
تعاون	۔	مدد
مشترکہ	۔	آپسی میل جول، ملا جلا
دستاویز	۔	وثیقہ، عہد نامہ

دفاع - بچاؤ

عالمگیر - پوری دنیا میں

شہرت یافتہ - مشہور و معروف

عنوانات - موضوعات

بالغ - جوان

اکسیر - لاجواب، لاثانی، نہایت مفید

آپ نے پڑھا

- پچھلے تیس چالیس برسوں سے ہماری زمین کا درجۂ حرارت رفتہ رفتہ بڑھ رہا ہے۔ اس درجۂ حرارت میں جو اوسط اضافہ ہو رہا ہے، اس کو گلوبل وارمنگ کہتے ہیں۔
- گلوبل وارمنگ ایک سنگین عالمی مسئلہ ہے۔ دنیا کے سائنسداں اس کے لئے بہت فکرمند ہیں اور اس سے بچنے کے لئے غور و فکر کیا جا رہا ہے اور کچھ ملکوں میں اس کے لئے کئی اہم قدم اٹھائے گئے ہیں۔
- گلوبل وارمنگ کی وجہ گرین ہاؤس کی گیسوں کے اثرات، بے شمار کل کارخانوں کا کھلنا، تیزی کے ساتھ جنگلوں کا کٹنا اور موٹر گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہے۔
- میتھن گیس دھان کے کھیتوں اور جانوروں کے گوبر سے زیادہ نکلتی ہے۔
- زمین کے درجۂ حرارت بڑھنے سے پودوں کا ختم ہو جانا اور خطرناک بیماریوں میں اضافہ، طوفان، سیلاب اور قحط کا سامنا جیسے حالات و حادثات کے ہم شکار ہو رہے ہیں۔
- گلوبل وارمنگ کو کم کرنے اور اس سے بچنے کے لئے دنیا کے بڑے بڑے ملکوں کو گرین ہاؤس گیسوں کی مقدار کو کم کرنا ہوگا، جنگلوں کو کٹنے سے روکنا ہوگا، پودوں اور درختوں کو زیادہ سے زیادہ لگایا جائے۔ شجرکاری کی تحریک چلائی جائے۔

معروضی سوالات

1. گلوبل وارمنگ کیسا مسئلہ ہے؟

(الف) مناسب (ب) خوشگوار (ج) سنگین (د) معتدل

2. کاربن ڈائی اکسائیڈ گیس میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

(الف) 21%　(ب) 31%　(ج) 14%　(د) 11%

3. زمین کا درجۂ حرارت پچھلے سو برسوں میں کتنا بڑھ گیا ہے؟

(الف) 0.45^0c　(ب) 0.55^0c　(ج) 0.65^0c　(د) 0.75^0c

4. بال وگیان کانگریس ۲۰۰۸ء بھارت کے کس شہر میں منعقد ہوا؟

(الف) پونا　(ب) شملہ　(ج) دیماپور　(د) وشاکھاپٹنم

5. کیوٹو میں گلوبل وارمنگ پر کانفرنس کب ہوئی تھی؟

(الف) ۲۰۰۷　(ب) ۲۰۰۶　(ج) ۲۰۰۵　(د) ۲۰۰۴

مختصر سوالات

1. زمین سبھی جانداروں کے لئے مناسب ہے یا غیر مناسب ہے؟
2. گلوبل وارمنگ کیسا مسئلہ ہے؟
3. گلوبل وارمنگ کیا ہے؟
4. گرین ہاؤس گیسوں میں کون کون گیس ہے؟
5. زمین کے درجۂ حرارت میں کاربن ڈائی اکسائیڈ اور میتھن گیسوں کا کتنا اضافہ ہوا ہے؟
6. گلوبل وارمنگ سے بچنے کے لئے طلباء کو عبدالکلام صاحب نے کون سا جادوئی منتر بتایا؟

طویل سوالات

1. گلوبل وارمنگ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
2. گلوبل وارمنگ کے کیا اسباب ہیں؟
3. گلوبل وارمنگ کے تشویش ناک اثرات کیا ہوں گے؟
4. گلوبل وارمنگ سے بچنے کے لئے کیا کیا اقدام اٹھائے جاسکتے ہیں؟
5. اس سبق میں جن الفاظ میں سابقے ہیں، انہیں چن کر جملے بنائیے۔

آیئے، کچھ کریں

1. دو الگ الگ چارٹ پر گلوبل وارمنگ کے اسباب اور اثرات کو تصویر بنا کر اپنے درجہ میں آویزاں کریں۔
2. گلوبل وارمنگ سے بچنے کے پانچ اقدام جلی لفظوں میں لکھ کر اسکول کے نوٹس بورڈ، اسکول گیٹ اور اہم جگہوں پر آویزاں کریں اس کام میں اپنے سائنس ٹیچر کا تعاون لیں۔
3. سائنس ٹیچر کے تعاون سے آپ گلوبل وارمنگ کی تحریک اپنے علاقہ میں چلائیں۔ اس تحریک میں اپنے چند ساتھیوں کو بھی رکھیئے۔ ہفتہ میں ایک روز ۲ گھنٹے کی یہ تحریک ہو اور اس کی رپورٹ اپنے سائنس ٹیچر کو لکھ کر دیں۔

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
★ PATNA ★